Read India
An Imprint of Pratham Books

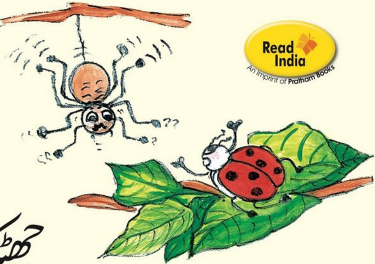

# چھٹکو مکڑا

ہرمیندر اوہری

RGF Pratham
SERIES

Original Story (*English*) Spincy Spider by Herminder Ohri
© Rajiv Gandhi Foundation-Pratham Books, 2004

First Urdu Edition: 2006

Illustrations: Herminder Ohri
Design: Moonis Ijlal
Urdu Translation: Nargis Begum

ISBN: 81-8263-161-0

Registered Office:
PRATHAM BOOKS
9, Charles Campbell Road, Cox Town,
Bangalore 560 005
✆ 080-25801462, 25801463

Regional Offices:
Mumbai ✆ 022-65162526
New Delhi ✆ 011-65684113

Typesetting and Layout by:
Pratham Books

Printed by:
Repro India Ltd.
Mumbai

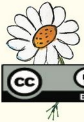

Some rights reserved. This book is CC-BY-3.0 licensed.
Full terms of use and attribution available at:
http://www.prathambooks.org/cc

# چھٹکو مکڑا

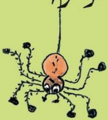

مصنف اور تصویر

هرمیندر اوہری

اردو ترجمہ

نرگس بیگم

ایک جنگل میں، کانٹے دار جھاڑیوں کے بیچ ایک چھوٹا سا مکڑا رہتا تھا۔ اس کا نام تھا چھٹکو مکڑا۔ اس کے دادا کے دادا، پرداد کے دادا پر ''چھوٹا بڑا مکڑا'' کے نام سے ایک گیت لکھا گیا تھا۔ ایک بار چھٹکو نے یہ بات اپنے ایک دوست گبریلا اٹکو اور اس کے بھائی مٹکو کو بتائی۔

اٹکو اور مٹکو کے خاندان میں کوئی بھی مشہور نہیں ہوا تھا۔ گُبریلوں کے پاس وقت ہی کہاں ہوتا تھا ان سب چیزوں کے لئے۔ وہ تو صبح سے

شام تک کام میں لگے رہتے تھے، کھانے کا سامان جمع کرنا، گھر میں مدد کرنا اور اسی طرح کے دوسرے کام۔ کام کرتے ہوئے کہیں چوٹ نہ لگ جائے اس کا بھی خدشہ رہتا ہے انہیں۔

چھٹکو کے پاس تو صرف دو ہی کام تھے اپنے گھر کے لئے جالا بُننا اور جالے میں مکھی کے پھنسنے کا انتظار کرنا۔

چھٹکو مشہور ہونا چاہتا تھا لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ یہ سب ہوگا کیسے۔ وہ ہر وقت اسی سوچ میں ڈوبا رہتا تھا۔ ایک دن اس نے ایک شاخ سے دوسری شاخ تک پھر دوسری سے تیسری شاخ تک جالا بُنا۔ پھر ایسا کرتے کرتے چھٹکو نے دس شاخوں پر جالا بُنا۔

لیکن وہ پھر بھی مشہور نہیں ہوسکا۔ اس نے اپنے دوستوں سے پوچھا لیکن انہیں بھی یہ معلوم نہیں تھا کہ مشہور کیسے ہوا جاتا ہے؟

ایک دن صبح صبح چھٹکو کے دوست اٹکو اور مٹکو اس کے گھر آئے ۔ اٹکو اور مٹکو اس کے لئے ایک مکھی بھی پکڑ لائے تھے جسے پا کر چھٹکو بہت خوش ہوا۔ اس نے اپنے دوستوں کی خوب مہمان نوازی کی ، پھر وہ آپس میں باتیں کرنے لگے۔

اٹکو مٹکو نے کہا، ''چھٹکو تمہیں ایک بات بتائیں؟ ہم جانتے ہیں کہ مشہور کیسے ہوا جاتا ہے؟'' چھٹکو ان کی بات سن کر خوشی سے اُچھل پڑا۔ اس کے ہاتھ سے مکھی گِرتے گِرتے بچی ۔ چھٹکو بولا ''بتاؤ بتاؤ، مشہور کیسے ہوا جاتا ہے؟''

اٹکو نے بولنا شروع کیا'' ہمارا ایک دوست ہے، موتی طوطا نام ہے اس کا۔ وہ ہمارا بہت اچھا دوست تو نہیں ہے لیکن جب وہ پیڑ پر پھل کھاتا ہے تو ہمیں بھی اس کے کترے ہوئے ٹکڑے مل جاتے ہیں۔ اس لئے تم کہہ سکتے ہو کہ وہ ہمارا دوست ہے۔

چھٹکو جانتا تھا کہ اٹکو بڑا باتونی ہے وہ باتیں کرتے کرتے تھوڑا بھٹک جاتا ہے۔ اس لئے چھٹکو نے اسے یاد دلاتے ہوئے پوچھا'' موتی طوطا نے مشہور ہونے کے بارے میں کیا کہا تھا؟''

اٹکو بولا'' ہاں، ہاں وہی بتا رہا ہوں۔ موتی طوطا انسانوں کے ساتھ رہتا ہے۔ اور انسان مشہور لوگوں کے بارے میں باتیں کرتے رہتے ہیں۔

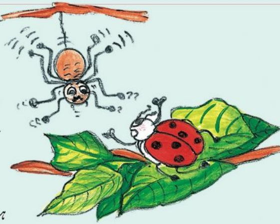

موتی کہتا ہے کہ تمہیں کوئی ایسا کام کرنا ہوگا جو کبھی کسی نے نہیں کیا ہو۔ اس کے بعد ہی سب تمہارا نام جان پائیں گے۔ اور تم مشہور ہو جاؤ گے۔'' لیکن یہ بات چھٹکو کی سمجھ میں نہیں آئی کہ ایسا کون سا کام کرے جس سے وہ مشہور ہو جائے؟

اٹکو نے کہا ''تم کیوں پریشان ہوتے ہو؟ تم تو ویسے بھی مشہور ہو۔ ہم سبھی یعنی میں، مٹکو، موتی طوطا اور جھاڑی کی تمام مکڑیاں تمہارا نام جانتے ہیں۔ چھٹکو نے زور زور سے اپنا سر اور آٹھوں پیر ہلاتے ہوئے بولا ''نہیں، ایسا نہیں ہے۔ کسی نے بھی میرے بارے میں کوئی گیت نہیں لکھا ہے۔''

اٹکو اور مٹکو چُپ چاپ وہاں سے اٹھ کر چلے گئے۔ وہ اپنے دوست کے مشہور بننے میں کوئی مدد نہیں کر سکے۔ چھٹکو بیٹھ کر سوچنے لگا کہ وہ ایسا کون سا کام کرے جو کسی اور مکڑے نے نہ کیا ہو۔

اس نے سوچا وہ بہت اچھا جالا بُن سکتا ہے۔ لیکن وہ تو سارے مکڑے بُنتے ہیں۔ وہ اوپر سے نیچے بہت تیز چل سکتا ہے لیکن ایسا تو سارے مکڑے کرتے ہیں۔

وہ کوئی بھی ایسا کام نہیں کرتا جو دوسرے مکڑے نہیں کرتے ہوں۔ اور اس طرح کئی دن گزر گئے مگر چھٹکو مشہور نہیں ہو سکا۔

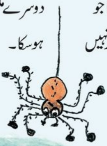

ایک دن وہ اپنے جال میں بیٹھا تھا تبھی اس نے اٹکو کے چلاّ نے کی آواز سنی ''چھٹکو بچاؤ، مٹکو کو چوٹ لگ گئی ہے۔ بچاؤ، بچاؤ۔''

چھٹکو بہت تیز دوڑا۔

اس نے دیکھا کہ ایک پتھر مٹکو پر گر گیا تھا۔ مٹکو اس پتھر کے نیچے سے کسی طرح نکل تو آیا تھا مگر اس کا پیر ٹوٹ گیا تھا۔ اس کی کمر میں بھی چوٹ لگی تھی۔ وہ الٹا پڑا تھا، اٹکو اور دوسرے گبریلے اس کے چاروں طرف چکر لگا رہے تھے۔

چھٹکو نے کہا ''اٹکو، جلدی سے ایک چھوٹا پتّہ لے آؤ۔''

اٹکو فوراً پتّہ لے آیا۔ رات ہونے لگی تھی ۔مکڑے اندھیرے میں ٹھیک سے دیکھ نہیں سکتے تھے اس لئے اٹکو نے اپنے رشتے کے بھائی جگنو کو بلایا اور اس جگہ پر روشنی کروائی۔ چھٹکو نے پتّے کی ڈنڈی کو مٹکو کے ٹوٹے پیر سے سٹا کر چاروں طرف پتّہ لپیٹ دیا اور دھاگا بُننے لگا۔اس طرح پیر پر مکڑی کے ریشمی تار کی پٹّی اچھی طرح بندھ گئی۔

اس کے بعد چھٹکو نے مٹکو کی کمر پر پتہ رکھ کر اس پر بھی پٹّی باندھ دی۔ اس سے مٹکو کو بہت آرام ملا اور سارے گُبر یلے اسے گھر کے اندر لے آئے۔

چھٹکو بہت تھک گیا تھا مگر وہ خوش تھا۔ اس نے اپنے دوست کی جان بچائی تھی۔

جب چھٹکو اپنے گھر کی طرف چلا تو چھوٹے بڑے، بہت سارے گُبر یلے اس کے ساتھ ساتھ چل رہے تھے اور بہت سے جگنو اس کے راستے میں روشنی پھیلاتے اڑ رہے تھے۔

وہ سبھی ایک گیت گا رہے تھے، جسے موتی طوطا نے لکھا تھا:

چھٹکو مکڑا پیارا
اس کا دل ہے بہت بڑا
پیروں میں پٹّی کر دے گا
بُن کر سندر جالا
چھٹکو بڑا نرالا

کچھ ہی دنوں میں سارے جنگل میں چھٹکو مشہور ہو گیا۔ ہر شام جب جگنو آ کر خاردار جھاڑیوں کو جھلملا دیتے ہیں تب چھٹکو کے بارے میں گیت گایا جاتا ہے۔ اگر تم کبھی جنگل میں جاؤ گے تو تمہیں بھی یہ گیت سنائی دے گا۔ چھٹکو کیا سوچتا ہے؟

چھٹکو مشہور ہو کر بہت خوش ہے۔ لیکن وہ کہتا ہے: ''میں تو اس بات سے زیادہ خوش ہوں کہ، میرے دوستوں کو جب بھی مدد کی ضرورت ہوتی ہے وہ میرا ہی نام پکارتے ہیں۔''

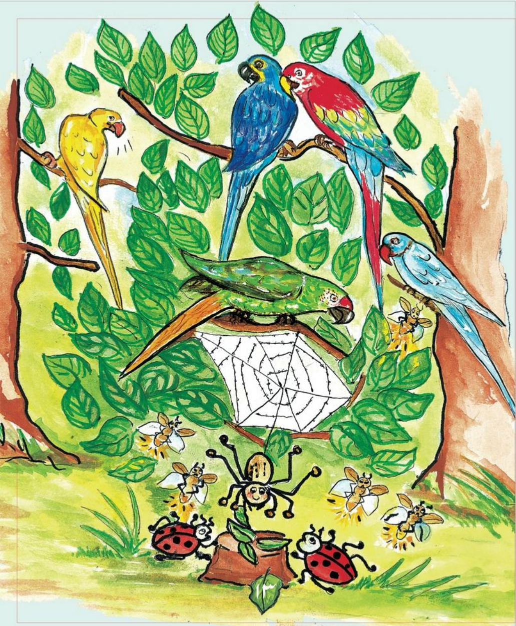

جنگل کی خاردار جھاڑیوں کے بیچ چھٹکو مکڑا رہتا تھا۔وہ دنیا بھر میں نام کمانا چاہتا تھا۔ چھٹکو اور اس کے دوستوں کی دلچسپ کہانی ہے – " چھٹکو مکڑا"

اس زمرے کی دوسری کتابیں

**روندو اور مکی • ہماری خوبصورت دنیا**

**کشتی کی سیر • ایک بڑی مصیبت**

ہندوستان کی کئی زبانوں میں ہماری مزیدار کتابوں کی تفصیلات کے لئے www.prathambooks.org لاگ آن کریں۔

'پرتھم بکس' منافع بخش اشاعتی ادارہ نہیں ہے۔اس کا مقصد ہندستانی زبانوں میں بچوں کے لئے سستے داموں میں عمدہ قسم کی کتابیں دستیاب کرانا ہے۔

ISBN 81-8263-161-0

9788182631618

Chutkoo Makda (Urdu)

Rs. 20.00